سوال

میں تیس برس کی عمر کا جوان ہوں اور شادی سے قبل دین کا التزام نہیں کرتا تھا ، الحمد للہ اب اللہ تعالی نے مجھ پر ھدایت کا انعام کیا ہے میں دین کا التزام کرنے لگا ہوں ، میں نے ایک ایسی لڑکی سے شادی کی جو کہ اسلامک سٹڈی کر چکی تھی ۔ میں بہت ہی خوش تھا کہ وہ اللہ تعالی اطاعت اور دینی التزام میں میری معاون ثابت ہوگی ، لیکن اس کے ساتھ رہنے سے مجھے پتہ چلا کہ وہ تو ایک عام سی لڑکی ہے اور اس میں دینی التزام تو نام کا بھی نہیں ، اور اس میں بہت ساری منفی چیزیں بھی پائی جاتی ہیں ۔ مثلا : اس میں کسی بھی چھوٹی یا بڑی برائی کو روکنے کی طاقت نہیں ، بلکہ وہ خود بعض برائیاں کرتی ہے مثلا ٹیلی ویژن دیکھنا ، غیبت اور چغلی کرنی ، اور عبادت میں کمی بھی پائی جاتی ہے ۔ اور اس میں بعض مثبت چیزیں بھی ہیں مثلا ، وہ بہت اچھی اور صابرہ ہے ، اور خاوند اور گھر کے سب واجبات کو اچھے طریقے سے نبھاتی ہے ، لیکن جو چیز غم میں ڈالتی ہے وہ یہ کہ میں کوئی ایسا شخص چاہتا ہوں جو دینی التزام کرنے میں میرا تعاون کرے ، اور یہ کسی دین والے کے ذریعہ ممکن تھا لیکن میں نے تو دین والی کو بھی پایا ہے کہ وہ بھی اس کی محتاج ہے کہ اس کی معاونت کی جائے ، میری یہی مشکل ہے میں آپ سے گزارش کرتا ہے کہ آپ مجھے اس کا کوئی حل بتائیں آپ کا شکریہ ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

آپ نے جو مشکل بیان کی ہے یہی مشکل بہت سے ایسے نوجوانوں کو درپیش ہے جو کہ خیال کرتے ہیں کہ عورت کے لیے ممکن ہے کہ تحصیل علم کرے اور دعوت دین دے ، اور عبادات میں بھی کوشش کرے ، اور اپنے خاوند کا دینی التزام پر تعاون بھی کرے ، ان معاملات میں خاوند جتنا بھی کوتاہی کا شکار ہو ، لیکن فی الواقع ایسا نہیں بلکہ عورت تو جس طرح اپنے خاوند کی اقتدا کرتی ہے اس طرح کسی اور کی نہیں کرتی ۔

تو اگر خاوند جب ان معاملات میں قدوہ اور نمونہ نہیں ہوگا تو پھر عورت بہت ہی جلد پھسل جائے گی اور اس کا دینی التزام اور تمسک بھی کمزور ہو جائے گا ، غالبا تو یہی ہوتا ، لیکن کچھ ایسے بھی حالت و واقعات پائے جاتے ہیں جو بہت ہی اچھے ہیں جن میں یہ نظر آتا ہے کہ عورت ایک معلمہ اور اپنے خاوند کا ہاتھ پکڑ کر ھدایت کے راستے پر لے جانے والی ہوتی ہے ۔

اور آپ کا حقیقت سے واقف ہونا کہ وہ تو ایک عام سی لڑکی ثابت ہوئی ہے ، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ اپنی کوشش میں ناکام ہوئے ہیں ، اور نہ ہی اس پر ندامت ہونی چاہیے بلکہ آپ کے لیے تو یہ موقع ہے کہ آپ اس کو دعوت دے کر اس کی ھدایت کا اجر و ثواب حاصل کریں ۔

اور آپ نے جو کچھ اس کی اچھی صفات ذکر کی ہیں وہ اس مسئلہ میں آپ کے لیے معاون ثابت ہونگی ، ان شاء اللہ ۔

تو آپ اس کے لیے ایک ناصح اور داعی یا دہانی کرانے والے کا کردار ادا کریں ، اس کے فارغ اوقات کو اچھی کیسٹوں اور کتابوں اور میگزین سے مشغول کریں ، اور جب وہ ٹیلی ویژن دیکھتی یا پھر غیبت اور چغلی میں مشغول ہو تو اسے منع کرنے میں آپ ناامید نہ ہوں ، لیکن آپ اسے روکنے میں نرمی اور محبت سے کام لیں ۔

اور یہ کوشش کریں کہ اسے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے کسی بھی مدرسہ میں داخل کروادیں ، اور اپنے ساتھ دروس اور تقریروں میں بھی لے جایا کریں ، اور اسی طرح آپ کچھ دین والے اور اچھے اخلاق کے مالک گھرانوں کے ساتھ رابطہ کر کے اسے تقویت دلائیں ، یہ سب چیزیں اور طریقے آپ کی بیوی کے ایمان کی تقویت کا باعث اور معاون ثابت ہوں گے ۔

اورآپ نے جویہ کہا ہے کہ وہ عبادت بہت کم کرتی ہے ، یا پھر اس میں سستی کرتی ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کرینگے کہ آپ اس مسئلہ میں اس کا تعاون کرنے کی کوشش کریں ، اوراسے نوافل کے فضائل تہجد اورقیام اللیل اورروزہ رکھنے کا اجروثواب بتائیں ، اورآپ بھی اس کے ساتھ ان عبادات میں حسب استطاعت شریک ہوں ۔

اورآپ اپنے خاندان پرایک ذمہ دار بن کررہیں ، اسے حرام کام سے روکیں ، اورجس چیز میں شک شبہ اورفساد ہواس سے اسے روکیں ۔

اورآپ اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے رہیں :

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا الفرقان (74)

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اوراولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اورہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا راہنما بنا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے اورسب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

34151